السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قدیمی قبرستان ہے جس میں عرصہ چالیس سال سے دفن کرنا ترک کردیا ہوا ہے لیکن کاغذات اراضی میں اس کو قبرستان شمار کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے وہاں اپنے مکانات تعمیر کرلئے ہیں کیا اس جگہ مسجد بنائی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب قبرستان کا نام ونشان نہ رہے تو اس کا حکم قبر کا نہیں رہتا۔ بیت اللہ میں مائی ہاجرہ علیہم السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی قبر ہے مگر چونکہ نشان موجود نہیں اس لیے وہاں نماز پڑھی جاتی ہے۔ جب نشان نہ رہنے کی صورت میں قبر کا حکم نہ رہا تو پھر اب بے ادبی کا سوال بھی اُٹھ گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص343

محدث فتویٰ